# Langat Singh College, Muzaffarpur

NAAC Grade—'A'
(A Constituent unit of B.R.A. Bihar University, Muzaffarpur)

H.O.D.
PG Deptt of Urdu

Email:
lscollegeprincipal@gmail.com

Ref. No.:..........

Date: 04.05.2020

B. A (Part - III) Urdu Hons

Paper - VI

Topic - Novel

Dr Zareena Rahman
Associate Professor
Dept of Urdu, L. S. College
Muzaffarpur.

Contact No - 9334940186

Contact day and time —
Fri, Sat - 11 AM to 1 P.M

Zareena Rahman
04.05.2020

سوال ! ناول کیا ہے؟ اسکے عناصر ترکیبی سے مختصراً بحث کیجئے۔

جواب۔ ادب کے مختلف اصناف سخن میں ناول بھی ایک اہم صنف ہے۔ مختلف ناول نگاروں نے اسے مختلف طور پر برتا ہے۔ اسکے اقسام کی کثرت اسے کوئی واضح اور بنیادی شکل نہیں دینے دیتی۔ لیکن اسکے مختلف اقسام کے باوجود ناول ایک نظریہ میں بیان کیا جاتا ہے۔ ناول داستان کی زیادہ ترقی یافتہ شکل ہے۔ ناول میں کوئی قصہ ہوتا ہے اور وہ قصہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ اس میں زندگی کی تصویر منعکس ہو جاتی ہے۔ گرچہ کہ یہ تصویر تخیلی ہوتی ہے لیکن خیال یا تصور حقیقی چیز ہوتے ہوئے بھی زندگی سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ اسلئے ناول کی خیالی تصویر زندگی کی بھی تصویر ہوتی ہے۔

ناول کے عناصر ترکیبی تقریباً وہی ہیں جو مختصر افسانہ کے ہیں یعنی پلاٹ، کردار، مکالمہ اور نقطۂ عروج۔

پلاٹ یا ماجرا نگاری وہ اہم ستون ہے جس پر ناول کی بنیاد قائم ہے۔ اس بیان سے اس عنصر کی اہمیت ظاہر ہے۔ پلاٹ ناول وہ صلاحیت ہے۔ جسکے حصول کے لئے ناول نگار کو بڑے سلیقے کی ضرورت ہے۔ ناول کا موضوع چاہے جتنا بھی حسین اور دلکش ہوں نہ ہو اگر اسکا پلاٹ ناقص ہوگا تو موضوع اسکا سارا حسن خاک میں مل جائیگا۔ پلاٹ ان واقعات کو کہتے ہیں جو ناول کے کرداروں کو پیش آتے ہیں۔ پلاٹ کا تانا بانا مختلف واقعات سے بنا جاتا ہے۔ مختلف واقعات میں آپس میں ہم آہنگی ہونی چاہئے۔ اگر ان واقعات میں آپس میں ہم آہنگی نہیں ہوگی تو ناول کے تاثر میں فرق آجائیگا اور فنکار اپنے مقصد کے حصول میں ناکامیاب رہیگا۔ پلاٹ سازی کیلئے یہ ضروری ہے کہ واقعات موضوع اور کردار کے موافق ہوں۔ اچھا پلاٹ وہ ہے جو ناول کے موضوع اور موضوع کے تقاضے اور کرداروں کے عادات و خصائل کو مدنظر رکھکر تیار کیا گیا ہو۔ ناول نگار کا کام اتنا اہم اور خطرناک ہے کہ اگر مختلف عناصر ترکیبی میں سے اگر ایک میں بھی کچھ نقص رہ گیا تو نتیجہ میں مقبولیت اور شہرت کی جگہ ذلت سے دو چار ہونا پڑیگا۔ ناول میں اگر اور اجزا ٹھیک ہوں لیکن پلاٹ کی تیاری میں فنکار نے کافی احتیاط سے کام نہ لیا ہو تو باوجود تمام کوششوں کے اسے اس نشانہ باز کی طرح ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑیگا

جیسی کوئی خامی نہ ہوئی ہو۔

ناول میں دوسرا اہم پہلو کردار نگاری کا ہے۔ ناول میں جو واقعات ہوتے ہیں وہ واقعات ان کرداروں کے اوپر رونما ہوتے ہیں۔ اسلئے ایک اچھے ناول نگار کا کام یہی ہے کہ وہ اپنے ناول میں ان کرداروں کو بہادر، چست اور چالاک دکھائے۔ واقعات اور کرداروں میں ہم آہنگی ہونی چاہئے۔ جس طرح کے ناول کے واقعات ہوں اسی طرح کے کرداروں کا انتخاب فنکار کو اپنے ناول میں کرنا چاہئے۔ یعنی اگر واقعات سنگین اور سنجیدہ ہیں تو اسی کے مطابق کردار بھی سنجیدہ ہونے چاہئیں۔ کرداروں کے معاملے میں فنکار کو ایک بات پر اور خیال رکھنا چاہئے وہ یہ کہ ناول میں کرداروں کا استعمال کثرت سے نہیں کرنا چاہئے۔ اگر ناول میں اس کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے تو کہانی میں پیچیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ ناول کا نقص قرار دیا جاتا ہے۔ جس سے فنکار کو اپنے مقصد کے حصول میں ناکامیابی ہوتی ہے۔

ناول کا تیسرا اہم جز مکالمہ ہے۔ ناول کے کرداروں کے مطابق ہی مکالمہ کا انتخاب کرنا چاہئے۔ ایک اچھے ناول نگار کے ناول کی خوبی یہی ہے کہ اس کے مکالمے کرداروں کے موافق ہوں۔ مثلاً ایک گاؤں کے انسان کی اگر داستان ہے تو اسے مختلف جگہوں پر دیہاتی زبان استعمال کرتے ہوئے ہی دکھانا چاہئے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ ایک دیہات کا انسان شہری لوگوں کی طرح گفتگو کرے۔ اگر ناول میں یہ خامی ہوگی تو وہ اچھا ناول قرار نہیں دیا جا سکتا اور ناول نگار کو بھی ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑےگا۔ مکالمہ کے سلسلے میں ایک دوسری اہم بات یہ ہے کہ مکالمے آپس میں چست، برجستہ اور مختصر ہونے چاہئے۔ ناول میں بہت لمبے لمبے مکالموں کا استعمال ناول کی خامی کی طرف لے جاتا ہے۔ اسلئے فنکار کو اس پر بھی نظر رکھنی چاہئے کہ اس کے مکالمے مختصر اور آپس میں برجستہ ہوں۔

ناول کا ایک آخری اور اہم جز نقطۂ عروج بھی ہے۔ یہاں پر ناول نگار کو بہت زیادہ سوجھ بوجھ سے کام لینا چاہئے۔ نقطۂ عروج میں وحدت تاثر ہونا لازمی ہے۔ اگر وحدت تاثر کی کمی ہوگی تو وہ ایک کامیاب ناول نہیں ہو سکتا

اسلئے ایک اچھے اور معیاری ناول نگار کے لئے یہ ضروری ہے کہ نقطۂ عروج میں
وحدتِ تاثر ہو۔ نقطۂ عروج میں ایک ایسا اثر ہونا چاہئے جو قاری کے
دھیان کو اپنی طرف متوجہ کرلے۔

ناول میں نقطۂ نظر کی کافی اہمیت ہے اور اسکا اظہار
فنّی سلیقہ سے ہونا چاہئے۔ کسی بھی ناول نگار کو نقطۂ نظر کے اظہار
میں بے جا جوش و خروش سے کام نہیں لینا چاہئے۔ ایسا کرنے سے ناصحانہ
انداز پیدا ہو جاتا ہے۔ جو ناول کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے اسلئے
کسی بھی ناول نگار کو نقطۂ نظر ایسے فطری انداز میں بیان کرنا چاہئے جو قاری
کو گراں نہ گذرے۔